Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/   website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com   Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۵/اگست ۲۰۱۹

نئی دہلی

پاپولر فرنٹ کی قومی مجلس عاملہ کا اجلاس؛
حالیہ قوانین جمہوری حقوق کی خلاف ورزی
آسام اور کشمیر کے خراب ہوتے حالات پر اظہار تشویش

کیرالہ کے کالیکٹ میں ۳ اور ۴/اگست کو منعقدہ پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی قومی مجلس عاملہ کے اجلاس نے کہا کہ بی جے پی پارلیمنٹ میں پارٹی کو ملی اکثریت کا غلط استعمال کرتے ہوئے ایسے ظالمانہ قوانین بنا رہی ہے جو بنیادی جمہوری حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ یو اے پی اے ترمیمی بل ۲۰۱۹، این آئی اے بل ۲۰۱۹، آر ٹی آئی ترمیمی بل ۲۰۱۹ اور طلاق ثلاثہ بل جیسے طویل مدتی اثرات رکھنے والے متعدد قوانین محض چند دنوں میں پارلیمنٹ میں پاس کر دیے گئے۔ تمام بلوں کی فطرت اور جس طریقے سے انہیں بغیر پارلیمانی چھان بین اور بل کے خلاف اٹھائے گئے سنگین اعتراضات پر بنا غور وخوض کیے پاس کیا گیا، وہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ بی جے پی جمہوریت کی روح کے خلاف اپنی اکثریت کا ناجائز استعمال کر رہی ہے، جو کہ بہت ہی خطرناک بات ہے۔

بلوں کے متعلق اپوزیشن جماعتوں کا موقف مبنی بر فریب

اجلاس نے پارلیمنٹ میں بلوں کے متعلق اپوزیشن پارٹیوں کے ممبران کے منافقانہ موقف پر بھی سوال اٹھایا۔ حزب اختلاف کے متعدد ممبران نے بلوں کے خلاف کھل کر بات کی اور انہوں نے اس بات کی شکایت کی کہ ۱۴ بل بغیر کسی چھان بین کے نہایت کم وقت میں بہت جلدی پاس کر دیے گئے۔ البتہ جب ووٹنگ کا وقت آیا، تو ان میں اکثر نے دونوں ایوانوں میں بلوں کے حق میں ووٹ دیا۔ باوجود اس کے کہ بی جے پی کے پاس راجیہ سبھا میں اکثریت نہیں ہے، لیکن پھر بھی وہ دونوں ایوانوں میں بلوں کو پاس کرانے میں کامیاب رہی۔ چند کو چھوڑ کر تمام ممبران نے اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ وہ یا تو بے حس ہو چکے ہیں یا بی جے پی سے خوفزدہ ہیں۔

اپوزیشن پارٹیوں کو ختم کرنے کی بی جے پی کی کوشش

اجلاس نے بی جے پی کی سیاسی بد خلقی پر تشویش کا اظہار کیا جو کہ دوسری پارٹیوں کے ایم پی اور ایم ایل اے خرید رہی ہے اور ایسا کر کے غیر بی جے پی ریاستوں میں سیاسی بحران کی کیفیت پیدا کر رہی ہے۔ یہ بڑی شرمناک بات ہے کہ صرف بی جے پی ہی نہیں، بلکہ

اپوزیشن جماعتوں کے بکاؤ لوگوں نے بھی عوام اور اصولوں کے ساتھ دھوکہ دھڑی کی ہے۔انہوں نے کرناٹک کی منتخبہ حکومت کو گرادیا۔دیگر ریاستوں میں بھی دوسری پارٹیوں کے ایم پی اور ایم ایل اے پیسے اور دوسرے فائدوں کے لیے بی جے پی میں شامل ہورہے ہیں۔اقتدار کے بھوکے لیڈران کا فائدہ اٹھا کر اور عوام کی جمہوری آرزوؤں کو اس طرح سے تباہ کر کے بی جے پی یہ ثابت کر رہی ہے کہ دوسری پارٹیوں کو برباد کرنے کے لیے وہ کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہے۔اس طرح وہ بنا کوئی اپوزیشن والی اپاہج جمہوریت بنانے کی چاہت رکھتی ہے۔ اجلاس نے دوسری پارٹیوں سے یہ اپیل کی ہے کہ وہ خود کو مضبوط کر کے اور ایسے لیڈران منتخب کر کے جو اقتدار اور دولت کے بجائے عوام اور اصولوں کے تئیں مخلص ہوں، بی جے پی کی شیطانی چالوں کا مقابلہ کریں اور انہیں شکست دیں۔

آسام این آر سی: انسانی تباہی کا باعث بننے والی بدعنوانی کو روکو:

جیسا کہ این آر سی کی آخری لسٹ شائع کرنے کی سپریم کورٹ کی آخری تاریخ میں صرف کچھ ہی ہفتے رہ گئے ہیں، زمینی سطح پر آسام کے حالات یہ بتاتے ہیں کہ ریاست میں زبردست انسانی تباہی کا خطرہ منڈلا رہا ہے جہاں لاکھوں لوگ سرکاری طور پر اپنی شہریت کھو سکتے ہیں۔رپورٹ کے مطابق ۹ء۳۶ لاکھ لوگ لسٹ میں شامل ہونے کے لیے اب تک اپنے دعوے اور اعتراضات درج نہیں کرا پائے ہیں۔دریں اثنا، کئی مقامات سے یہ رپورٹ بھی موصول ہورہی ہے کہ جو لوگ پہلے سے ہی این آر سی لسٹ میں شامل کیے جا چکے ہیں، ان کی بھی ایک بڑی تعداد کو شہریت کے رکارڈس کی دوبارہ تصدیق کرانے کے لیے کہا جارہا ہے۔بالفاظ دیگر اگر فائنل لسٹ مقررہ وقت پر شائع کر دی گئی، تو لاکھوں افراد بے وطن ہو جائیں گے اور انہیں کوئی شہری حق حاصل نہیں ہوگا۔پاپولر فرنٹ کی این ای سی سپریم کورٹ سے اپیل کرتی ہے کہ وہ آسام میں خانہ جنگی کی کیفیت سے بچنے کے لیے اس مسئلے کا کوئی اور آسان حل تلاش کرے۔

کشمیر: حالات کو بدتر ہونے سے بچاؤ

پاپولر فرنٹ کی قومی مجلس عاملہ کے اجلاس نے جموں کشمیر کے بدتر ہوتے حالات پر سخت ناراضگی اور افسردگی کا اظہار کیا ہے۔حالیہ وقت میں ٹکراؤ اور قتل کے بڑھتے واقعات، اضافی فوج کی تعیناتی، امرناتھ یاترا کا ٹلنا، طلبہ اور زائرین کو علاقہ خالی کرنے کے لیے کہنا جیسی باتوں نے ریاست میں بہت ہی مشکل حالات پیدا کر دیے ہیں۔رپورٹیں یہ کہتی ہیں کہ تمام بڑی سیاسی جماعتیں اور عوام مرکزی حکومت کے تئیں اور زیادہ دشمنی اپنا چکی ہیں۔اجلاس نے اس جانب اشارہ کیا کہ کشمیر کے مسائل کا حل وہاں کے عوام کو اعتماد میں لے کر ہی حل کیا جا سکتا ہے۔دہائیوں پرانے اس پیچیدہ مسئلے کا مستقل حل صرف فوجی قوت کے مظاہرے سے نہیں نکالا جا سکتا۔اجلاس نے یاددہانی کراتے ہوئے کہا کہ اس کے بجائے حقیقی سیاسی ہوشمندی یہ ہے کہ جموں کشمیر کے عوام کے تمام صحیح طبقات کے ساتھ بات چیت کی طرف لوٹا جائے۔

اناؤ عصمت دری معاملے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم

اجلاس نے اناؤ معاملے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔طاقتور مجرموں کے خلاف انصاف کی لڑائی لڑ رہی عصمت دری کی شکار لڑکی کے معاملے میں سپریم کورٹ کی مداخلت بہت ہی پرامید بات ہے۔یوگی آدتیہ ناتھ کے ماتحت اترپردیش میں ایک لڑکی

اوراس کے خاندان کا شدید ناانصافی کا سامنا کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست میں لا اینڈ آرڈر کی بہت بری حالت ہے۔ حتیٰ کہ سپریم کورٹ کو اس معاملے میں نوٹس لیتے ہوئے اسے دہلی منتقل کرنا پڑا۔ عدالت عظمیٰ نے سی آر پی ایف کو لڑکی کو تحفظ فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کورٹ کو یو پی حکومت اور پولیس پر بھروسہ نہیں ہے۔ اس فیصلے کی روشنی میں، ہم یو پی حکومت سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ظلم وزیادتی کو بڑھاوا دینا اور مجرموں کو تحفظ دینا بند کرے۔

ایران کے خلاف امریکی کوششوں کی مذمت

این ای سی کے اجلاس نے مشاہدہ کیا کہ ایران کے خلاف امریکہ اور اسکے حلیفوں کی بڑھتی دشمنی علاقے میں ایک اور ملک کو غیر مستحکم اور تباہ کرنے کی کوشش کا حصہ ہے۔ جہاں بات چیت کے ذریعہ مسئلے کے پرامن حل کے واضح مواقع موجود ہیں، ۲۰۱۵ کے نیوکلیائی سودے سے امریکہ کا یکطرفہ طور پر پیچھے ہٹنا اور طہران پر دوبارہ اقتصادی پابندیاں عائد کرنا اس بات کا اشارہ ہے کہ امریکہ امن نہیں چاہتا ہے۔ ایران کے بعد برطانیہ کے ذریعہ جہازوں پر قبضے نے پورے علاقے میں جنگ کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ ہم عالمی لیڈران سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس مسئلے کا پرامن حل تلاش کریں تاکہ علاقے میں ایک اور خونی بربادی نہ ہونے پائے۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی جس میں جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح، نائب چیئرمین او ایم اے سلام، سکریٹری انیس احمد و عبدالواحد سیٹھ، اور قومی مجلس عاملہ کے ارکان ای ایم عبدالرحمٰن، پروفیسر پی کویا، ایڈوکیٹ اے محمد یوسف، اے ایس اسماعیل، محمد روشن، ایم عبدالصمد، محمد اسماعیل و دیگر شریک رہے۔

ایم محمد علی جناح

جنرل سکریٹری

پاپولر فرنٹ آف انڈیا